فون نمبر ۹۴ - تار کا پتہ - ڈیلی الفضل ربوہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

REGD. NO. L. 5454

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

یوم پنجشنبہ

فی پرچہ دس پیسے

۲۳ شعبان ۱۳۸۲ھ

شرح چندہ

سالانہ ۲۴ روپے

ششماہی ۱۳ "

سہ ماہی ۷ "

خطبہ نمبر ۵ "

بیرون پاکستان

سالانہ ۴۵ "

جلد ۵۲/۱۷ | ۲۰ صلح ۱۳۴۲ھش | ۲۰ جنوری ۱۹۶۳ء | نمبر ۱۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۱۹ جنوری بوقت ۸½ بجے صبح

کل دن بھر حضور کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی رہی۔ اس وقت بھی طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۹ جنوری۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

"طبیعت پہلے سے بہتر ہے"

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کی شفائے کامل وعاجل کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

ہماری جماعت کے لئے ضروری ہے کہ ان کا ایمان بڑھے اور نیک اعمال میں سستی اور کسل نہ ہو

اگر اعمالِ صالحہ کی قوت پیدا نہ ہو تو پھر ہمارے ساتھ تعلق پیدا کرنا بے فائدہ ہے

"ہماری جماعت کو خدا تعالیٰ سے سچا تعلق ہونا چاہیئے اور ان کو شکر کرنا چاہیئے کہ خدا تعالیٰ نے ان کو یونہی نہیں چھوڑا بلکہ ان کی ایمانی قوتوں کو یقین کے درجہ تک بڑھانے کے واسطے اپنی قدرت کے صدہا نشان دکھائے ہیں۔ کیا کوئی تم میں سے ایسا بھی ہے جو یہ کہہ سکے کہ میں نے کوئی نشان نہیں دیکھا۔ میں دعوے سے کہتا ہوں کہ ایک بھی ایسا نہیں جس کو ہماری صحبت میں رہنے کا موقعہ ملا ہو اور اس نے خدا تعالیٰ کا تازہ بتازہ نشان اپنی آنکھ سے نہ دیکھا ہو۔

ہماری جماعت کے لئے اسی بات کی ضرورت ہے کہ ان کا ایمان بڑھے خدا تعالیٰ پر سچا یقین اور معرفت پیدا ہو اور نیک اعمال میں سستی اور کسل نہ ہو کیونکہ اگر سستی ہو تو پھر وضو کرنا بھی ایک مصیبت معلوم ہوتا ہے چہ جائیکہ وہ تہجد پڑھے اگر اعمال صالحہ کی قوت پیدا نہ ہو اور مسابقت علی الخیرات کے لئے جوش نہ ہو تو پھر ہمارے ساتھ تعلق پیدا کرنا بے فائدہ ہے۔"

(ملفوظات جلد چہارم ص۴۳۸ و ص۴۳۹)

ربوہ میں پانچویں آل پاکستان باسکٹ بال ٹورنامنٹ کا دوسرا دن

ریلوے اور پولیس کی ٹیمیں فائنل میں پہنچ گئیں

چودہ شاندار میچوں میں ملک کے نامور کھلاڑیوں کی طرف سے بلند پایہ کھیل کا مظاہرہ

ربوہ ۱۹ جنوری۔ کل مورخہ ۱۸ جنوری کو تعلیم الاسلام کالج کے پانچویں آل پاکستان باسکٹ بال ٹورنامنٹ کے دوسرے روز ملک کی متعدد نامور ٹیموں کے درمیان چودہ فیصلہ کن میچوں کے بعد بالآخر گزشتہ سال کے پرانے حریف یعنی ریلوے اور پولیس کی نامور ٹیمیں فائنل میں پہنچ گئیں۔ یہ دونوں ٹیمیں پانچ پانچ میچ جیتنے اور بلند پایہ کھیل کا مظاہرہ کرنے کے بعد فائنل میں پہونچی ہیں۔ بالخصوص ریلوے کو ٹورنامنٹ کے آخری اور فیصلہ کن مقابلے میں شمولیت کا استحقاق ثابت کرنے کے لئے بہت دشوار اور کٹھن مراحل میں سے گزرنا پڑا کیونکہ اس کا مقابلہ بعض دیگر کلبوں کے علاوہ برادر لاہور اور نیشنل چیمپئن پی۔ اے۔ ایف جیسی نامور ٹیموں کے ساتھ تھا۔

کل سب سے زیادہ زوردار اور معرکہ کا میچ نیشنل چیمپئن پی اے ایف اور پاکستان ویسٹرن ریلوے کے درمیان ہی ہوا جس میں ریلوے نے حیرت انگیز طور پر ۳۹ کے مقابلے میں ۷۰ پوائنٹس سے

(باقی ص۸ پر)

"طلبائے جامعہ احمدیہ اور ان کا مقام"

الجمعیۃ العلمیہ کے زیر اہتمام ایک اہم لیکچر

مورخہ ۲۰ جنوری بروز اتوار جامعہ احمدیہ کے ہال میں پونے ایک بجے محترم جناب مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ صوبائی امیر سابق صوبہ پنجاب "طلبائے جامعہ احمدیہ اور ان کا مقام" کے موضوع پر ایک اہم لیکچر دیں گے۔ احباب کثرت سے شامل ہو کر مستفید ہوں۔ (الامین للجمعیۃ العلمیہ)

درخواستِ دعا مرزا احمد ادریس صاحب مبلغ بذریعہ اطلاع دی ہے کہ دار الذکر میں ہمارے مخلص دوست چیف امان تقریباً دو ہفتہ سے بیمار ہیں اور تا حال کوئی افاقہ نہیں۔ احباب جماعت ان کی کامل وعاجل شفایابی کے لئے توجہ اور التزام سے دعا کریں۔ (وکالت تبشیر ربوہ)

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۰ جنوری ۶۳ء

صدیقی صاحب کے تبصرہ کا جائزہ

(۲)

"ترجمان القرآن" کے مولوی صدیقی صاحب فرماتے ہیں :-

"اگر عقیدۂ نبوت میں خاتمیت کی یہ تعبیر یعنی اجرائے نبوت ممکن ہوتی جو اس وقت قادیانی کر رہے ہیں، تو یہ بات وثوق سے کہی جاسکتی ہے کہ امتِ مسلمہ ان جھوٹے مدعیانِ نبوت کے ساتھ ہمیشہ حسن ظن رکھتی اُن کی "اسلامی خدمات" کی مدح و ستائش کرتی اور ان کے ساتھ کبھی اس سختی کا برتاؤ نہ کرتی جو فی الواقع اس نے کیا ہے۔ تعبیر کے اختلافات کی نوعیت سے دوسرے معاملات میں بھی تو مثالیں موجود ہیں۔ امتِ مسلمہ کی عظیم اکثریت کا اُن کے بارے میں احساس کبھی اتنا نازک نہیں جتنا کہ اس عقیدہ کے بارے میں ہے۔"

(ترجمان القرآن جنوری ۶۳ء صفحہ ۲۰۵، ۲۰۶)

جماعت احمدیہ جس معنی میں اجرائے نبوت کو مانتی ہے وہ قطعاً اُن لوگوں کی طرح نہیں ہے جو گذشتہ میں "نبوت" کا دعوے کرتے رہے ہیں۔ جماعت احمدیہ کا عقیدہ یہ ہے کہ ؎

ہر نبوت را بروشد اختتام

یعنی سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر ہر نبوت ختم ہو چکی۔ پھر جماعت احمدیہ کو ختم نبوت کا جو تصور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دیا ہے وہ آپ کے مندرجہ حوالوں سے معلوم ہو سکتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں :-

۱ - "ہمارا اس بات پر ایمان ہے کہ ادنیٰ درجہ صراط مستقیم کا بھی بغیر اتباع ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہرگز انسان کو حاصل نہیں ہو سکتا چہ جائیکہ راہِ راست کے اعلیٰ مدارج بجز اقتداء اس امام الرسل کے حاصل ہو سکیں۔ کوئی مرتبہ شرف و کمال کا اور کوئی مقام عزت اور قرب کا بجز سچی اور کامل متابعت اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہم ہرگز حاصل کر ہی نہیں سکتے۔"

(ازالہ اوہام حصہ اول صفحہ ۱۳۸)

۲ - "نبی عربی اور عبرانی دونوں زبانوں میں مشترک لفظ ہے۔ جس کے معنے ہیں خدا سے خبر پانے والا اور پیشگوئی کرنے والا جو لوگ براہِ راست خدا سے مکالمہ کرتے اور اس سے خبریں پاتے تھے وہ نبی کہلاتے تھے۔ اور گویا اصطلاح ہو گئی تھی مگر...... آئندہ کے لئے اللہ تعالے نے اسکو بند کر دیا ہے اور مہر لگا دی ہے کہ کوئی نبی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مہر کے بغیر نہیں ہو سکتا۔ جب تک آپ کی امت میں داخل نہ ہو۔ اور آپ کے فیضان سے مستفیض نہ ہو وہ خدا سے مکالمہ کا شرف نہیں پا سکتا۔ جب تک آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی امت میں داخل نہ ہو...... اگر کوئی ایسا ہے کہ وہ بدون اس امت میں داخل ہوئے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے فیض پانے کے بغیر کوئی شرف مکالمہ الٰہی حاصل کر سکتا ہے تو اسے میرے سامنے پیش کرو۔"

(الحکم ۲۸ - فروری ۱۹۰۳ء صفحہ ۱۰)

۳ - "اگر تم چاہتے ہو کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے فیض حاصل کرو۔ تو ضرور ہے کہ اس کے غلام بن جاؤ۔"

(الحکم ۲۴ اپریل ۱۹۰۳ء صفحہ ۱۰)

(شان رسول عربی صفحہ ۱۲۷، ۱۲۸)

اپنے الفاظ میں ہم عرض کرتے ہیں کہ اب جو بھی نبی ہو سکتا ہے وہ صرف سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی رسالت کو قائم کرنے اور دنیا میں اسوۂ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو اجاگر کرنے کے لئے آسکتا ہے لہٰذا جس نبوت کا اجراء احمدی مانتے ہیں وہ ہرگز "ختم نبوت" کی مہر کو توڑتی نہیں بلکہ اسی مہر کی حفاظت کرتی ہے۔ اس بات کو واضح کرنے کے لئے ہم ذیل میں "احمدیت کا پیغام" سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا ایک کسی قدر طویل حوالہ درج کرتے ہیں :- حضور فرماتے ہیں :-

"اللہ تعالےٰ کی قدیم سے یہ سنت ہے کہ جب کبھی دنیا میں خرابی پھیل جاتی ہے۔ روحانیت اُس سے مفقود ہو جاتی ہے۔ لوگ دنیا کو دین پر مقدم کرنے لگ جاتے ہیں تو اس وقت اللہ تعالےٰ اپنے بندوں کی ہدایت اور راہنمائی کے لئے آسمان سے کسی مامور کو مبعوث فرماتا ہے تاکہ اس کے کھوئے ہوئے بندوں کو پھر اس کی طرف واپس لائے اور اس کے بھیجے ہوئے دین کو پھر دنیا میں قائم کرے بعض دفعہ یہ مامورین شریعت لاتے ہیں اور بعض دفعہ کسی پہلی شریعت کے قائم کرنے کے لئے آتے ہیں۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کی اس سنت پر خاص طور پر زور دیا گیا ہے اور بار بار بنی نوع انسان کو اللہ تعالےٰ کے اس رحم اور کرم کی شناخت کی طرف متوجہ کیا گیا ہے۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ خدا تعالےٰ بہت بڑی شان رکھتا ہے اور انسان اس کے مقابلہ میں ایک کیڑے سے بھی بدتر ہے۔ لیکن اس میں بھی کوئی شبہ نہیں کہ اللہ تعالےٰ کے تمام کام حکمت سے پُر ہوتے ہیں اور وہ کوئی کام بھی بلاوجہ اور بغیر فائدہ کے نہیں کرتا۔ اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَھُمَا لٰعِبِیْنَ (سورۂ دخان) یعنی ہم نے یہ زمین اور آسمان یونہی نہیں پیدا کئے۔ بلکہ ان کی پیدائش میں غرض رکھی ہے اور وہ غرض یہی ہے کہ انسان خدا تعالےٰ کی صفات کو ظاہر کرے اور اس کا مظہر بن کر دنیا کے اُن لوگوں کو جو بلند پروازی کی طاقت نہیں رکھتے خدا تعالےٰ سے روشناس کرے ابتدائے آفرینش سے لے کر اس وقت تک خدا تعالےٰ کی یہی سنت جاری رہی ہے اور مختلف اوقات میں خدا تعالےٰ اپنے مختلف مظاہر اس دنیا میں مبعوث فرماتے۔ کبھی خدا تعالےٰ کی صفات آدمؑ کے ذریعہ سے جلوہ گر ہوئیں کبھی نوحؑ کے ذریعہ سے جلوہ گر ہوئیں کبھی ابراہیمیؑ جسم میں سے وہ ظاہر ہوئیں تو کبھی موسوی جسم سے ہویدا ہوئیں کبھی داؤدؑ نے خدا تعالےٰ کا چہرہ دنیا کو دکھایا تو کبھی مسیح ناصری نے اللہ تعالےٰ کے انوار کو اپنے وجود میں ظاہر کیا سب سے آخر اور سب سے کامل طور پر محمد رسول اللہ صلی اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالےٰ کی تمام صفات کو اجمالاً اور تفصیلاً انفرادی حیثیت سے بھی اور اجتماعی حیثیت سے بھی ایسی شان اور ایسے جلال کے ساتھ دنیا پر ظاہر کیا کہ پہلے انبیاء آپ کے شمسی وجود کے آگے ستاروں کی مانند ماند پڑ گئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد تمام شریعتیں ختم ہو گئیں اور تمام شریعت لانے والے انبیاء کی آمد کا رستہ بند کر دیا گیا۔ کسی جنبہ داری کی وجہ سے نہیں۔ کسی لحاظ کی وجہ سے نہیں بلکہ اس لئے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایسی شریعت لائے جو تمام ضرورتوں کی جامع اور تمام حاجتوں کو پورا کرنے والی تھی۔ جو چیز خدا تعالےٰ کی طرف سے آنے والی تھی وہ تو پوری ہو گئی۔ لیکن بندوں کے متعلق کوئی ضمانت نہیں تھی کہ وہ صحیح رستہ کو نہیں چھوڑیں گے اور اس سچی تعلیم کو نہیں بھولیں گے۔ بلکہ قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ نے صاف فرما دیا تھا کہ یُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَی الْاَرْضِ ثُمَّ یَعْرُجُ اِلَیْهِ فِیْ یَوْمٍ کَانَ مِقْدَارُهٗۤ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ (سجدہ) یعنی اللہ تعالےٰ اپنے اس آخری کلام اور اپنی اس آخری شریعت کو آسمان سے زمین پر قائم کر دے گا اور لوگوں کی مخالفت اس کے رستہ میں روک نہیں بنے گی مگر پھر ایک عرصہ کے بعد یہ کلام آسمان پر چڑھنا شروع ہو گا اور ایک ہزار سال میں یہ دنیا سے اٹھ جائے گا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس قیام دین کے زمانہ کو تین سو سال کا عرصہ قرار دیتے ہیں۔ جیسا کہ اوپر حدیث بیان کی جاچکی ہے اور قرآن کریم بھی الٓمٓرٰ کے ذریعہ سے دو سو اکہتر سال کا عرصہ اس زمانہ کو قرار دیتا ہے۔ اس کے ساتھ ہزار سال تک دین کے آسمان پر پہنچنے کے عرصہ کو ملایا جائے تو یہ ۱۲۷۰ ہوتا ہے گویا دنیا سے اسلام کی روح کے غائب ہو جانے کا زمانہ قرآن کریم کی رُو سے ۱۲۷۰ سال ہے یا تیرھویں صدی کا آخر۔ جیسا کہ قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے ایسے زمانہ میں خدا تعالےٰ کی طرف سے ضرور ایک ہادی اور راہنما آیا کرتا ہے تاکہ دنیا ہمیشہ کے لئے شیطان کے قبضہ میں نہ چلی جائے۔

(باقی صفحہ ۸ پر)

مودودی صاحب اور خاتم النبیین کے معنے

از مکرم مولوی محمد صادق صاحب سابق مبلغ اسلام سنگاپور

۲

شیخ عبدالحق صاحب محدث دہلوی لکھتے ہیں

"نخست درجہ ایمان است پس
ازاں درجۂ علم، بعد ازاں ولایت
و بدلیت صدیقیت و ہر چند گویند
درجات و مراتب ولایت، پس
ازاں نبوت و رسالت و اولوالعزمیت
و بعد از ہمہ ختمیت و محمدیت"

(شرح فتوح الغیب فارسی مقالہ نمبر ۵۶)

کہ اول درجہ ایمان ہے (۲) اس کے بعد درجۂ علم (۳) اس کے بعد درجہ ولایت (۴) اس کے بعد درجہ نبوت و رسالت اور اولوالعزمی اور (۵) سب سے اوپر درجہ ختمیت و محمدیت" مدعا کہ ختم نبوت سب سے بلند درجہ ہے، کسی چیز کا زمانی اور وقتی لحاظ سے آخر ہونا کوئی باعث عزت امر نہیں مطلب یہ ہوا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا درجہ سب سے بلند ہے۔ نہ یہ کہ آپ کے بعد کسی کو نبوت کا درجہ عطا ہی نہ کیا جائے گا۔

اس وقت میرے سامنے مکتوبات عارف باللہ جامع الکمالات جناب حضرت شاہ فقیر اللہ علوی صاحب پڑے ہیں۔ اس میں آپ نے تحریر فرمایا ہے۔

واذا اترقی الانسان و
ظہر فیہ جمیع المراتب
المذکورۃ یسمّٰی بالانسان
الکامل والظہور والارتقاء
الکامل لم یتیسّر الا
لحضرۃ سید المرسلین
صلی اللہ علیہ وسلم وعلیٰ
آلہ والہم اجمعین
ولذا یسمّٰی خاتم النبیین

(دیکھو ص۳)

یعنی جب انسان ترقی کرتا ہے اور تمام روحانی مراتب کا اس میں ظہور ہو جاتا ہے تو اس وقت اسے انسان کامل کہتے ہیں۔ یہ ظہور اور ترقی کامل صرف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو میسر آئی ہے۔ اسی لئے آپ کو خاتم النبیین کہا گیا ہے۔ معلوم ہوا کہ سب سے بلند اور آخری مرتبہ حاصل کرنے کی وجہ سے آپ کو خاتم النبیین کہا گیا ہے۔ اسی تفسیر کو ابن خلدون نے اپنے مقدمہ میں صوفیائے کرام کی طرف منسوب کیا ہے۔

مُہر کی غرض

مودودی صاحب نے اپنے کتابچہ "ختم نبوت" میں تسلیم کیا ہے خاتم کے معنے مہر کے بھی ہیں۔ لیکن انہوں نے "نبیوں کی مُہر" کا مطلب بیان کرتے ہوئے تحریر فرمایا ہے کہ

"اس سے مراد وہ مُہر ہے جو
لفافے پر اس لئے لگائی جاتی
ہے کہ نہ اس کے اندر سے
کوئی چیز باہر نکلے نہ باہر کی کوئی
چیز اندر آجائے۔"

(ختم نبوت ص۱۲)

یقین جانئے کہ جب میں نے جماعت اسلامی کے "مفکر" کا یہ جملہ پڑھا تو اپنی ہنسی کو روک نہ سکا۔ کیونکہ دنیا میں کون عقلمند ہے جو لفافہ پر اس لئے مہر لگائے کہ جو خط یا چیز لفافہ میں ڈالی گئی ہے وہ ہمیشہ ہمیش کے لئے اس میں بند پڑی رہے اور آخر اسی طرح بند کی بند برباد ہو جائے۔ لفافہ پر مہر اس لئے لگائی جاتی ہے تاکہ معلوم ہو سکے کہ یہ لفافہ کہاں سے اور کونسی تاریخ کو روانہ ہوا اور کہ مکتوب الیہ کے سوا کسی کو نہ دیا جائے ورنہ لفافہ بھیجنے کا مقصد ہی فوت ہو جاتا ہے۔ پس اس لحاظ سے خاتم النبیین کا مطلب یہ ہوا کہ وہ نعمتیں اور روحانی مدارج جو انبیاء کو دیئے گئے اب صرف اس شخص کو حاصل ہو سکتے ہیں جسے یہ مُہر حاصل ہو۔ اس مہر کے بغیر کسی کو کسی قسم کا روحانی فیض حاصل نہ ہوگا۔

حضرت شیخ محی الدین ابن عربی اپنی کتاب "فصوص الحکم" میں اس امر پر بحث کرتے ہوئے کہ انسان کو خلیفہ کیوں کہا جاتا ہے اور کہ ایک انسان اس جہان میں ویسی ہی حیثیت رکھتا ہے جیسے کہ نگینہ انگوٹھی میں لکھتے ہیں:۔

لانہ تعالیٰ الحافظ بہ
خلقہ کما یحفظ الختم
الخزائن فما دام ختم
الملک علیہا لا یجسر
احد علیٰ فتحہا الا باذنہ

(شرح فصوص الحکم للشیخ داؤد بن محمود القیصری ص۳۵ مطبوعہ سنہ ۱۳۰۰ھ)

یعنی انسان کو خلیفہ اس لئے کہا جاتا ہے کہ خدا تعالیٰ اس کے ذریعہ سے اپنی مخلوق کی حفاظت فرماتا ہے جیسے کہ مہر خزانہ کی حفاظت کرتی ہے پس جب تک خزانہ پر بادشاہ کی مہر ہے کسی کو جرأت نہیں ہوتی کہ وہ اسے بغیر اجازت کے کھولے۔ کیسی صاف بات ہے بلکہ ایک دوسری حدیث سے جو صحیح ہے ثابت ہوتا ہے کہ مہر تو ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ ہے نہ کہ بند کرنے کا حضور صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

الدنیا نیر والدراھم
خواتیم اللہ فی الارض
فمن جاء بخاتم مولاہ
قضیت حاجتہ۔

(فردوس الاخبار دیلمی ص۱۰۲ اور کتاب تمییز الطیب من الخبیث ص۷۷)

یعنی دینار اور درہم زمین پر خدا تعالیٰ کی مہریں ہیں پس جو اپنے آقا کی مہر اپنے ساتھ لاتا ہے اس کی حاجت پوری کر دی جاتی ہے دیکھئے مودودی صاحب نے تو مہر کی غرض بیان کرتے ہوئے "بے تکی" ہانکی تھی۔ لیکن ہم نے خود حضرت خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد سے ثابت کر دیا کہ مہر کی کیا غرض ہے۔ حضرت شیخ محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

اما خاتم الرسل فلکون
غیرہ من الانبیاء لا
یشہدون الحق ومراتبہ
الا من مشکوتہ

(شرح فصوص الحکم ص۵۹)

یعنی خاتم الرسل اس لئے تمام مراتب روحانیہ سے پورا واقف ہو جاتا ہے کہ اس کے سوا تمام انبیاء علیہم السلام حق اور اس کے مراتب کا مشاہدہ اسی کے نور ہی کے ذریعہ کرتے ہیں۔

کتنا واضح مطلب ہے لیکن مودودی صاحب کو کون سمجھائے ان کا مطلب تو یہ ہے کہ بہرحال جماعت احمدیہ کی مخالفت کی جائے۔

حدیث نبی کی گواہی

ممکن ہے کہ مودودی صاحب کے لئے ابن عربی عبدالوہاب شعرانی ملا علی قاری اور دیگر صوفیائے کرام کا کلام کوئی وقعت نہ رکھتا ہو لیکن غالباً وہ حدیث نبوی کو رد کرنے کی جرأت نہیں کریں گے وہ اپنے کتابچہ ختم نبوت میں خود لکھتے ہیں۔

"محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
سے بڑھ کر قرآن مجید کو سمجھنے والا
اور اس کی تفسیر کا حق دار اور کون
ہو سکتا ہے۔" (ص۲۱)

پس ہم آج مودودی صاحب کو ایک صحیح حدیث دکھاتے ہیں۔ جس میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے خود خاتم النبیین کے معنوں کو واضح فرمایا ہے اور ساتھ ہی اس کی تفسیر بھی نبی عیسے علیہ السلام کی زبانی بیان فرما دی ہے۔ حضرت علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ قیامت کے دن جب حساب میں ذرا دیر ہو جائے گی تو لوگ گھبرا کر انبیاء کی طرف دوڑیں گے۔ پہلے حضرت آدم کے پاس آئیں گے اور ان سے درخواست کریں گے کہ وہ خدا تعالیٰ کے حضور عرض کریں کہ حساب جلد لیا جائے۔ وہ کہیں گے کہ میں ایسی درخواست نہیں کر سکتا۔ پھر وہ حضرت نوح، ابراہیم اور موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے لیکن وہ بھی اپنی مجبوری کا اظہار کریں گے۔

فیاتون عیسیٰ علیہ السلام
فیقولون یا عیسیٰ انت روح اللہ
وکلمتہ فاشفع لنا
الیٰ ربک فلیقض بیننا
فیقول لست ھناکم قد
اتخذت الٰہا من دون
اللہ وانہ لا یھمنی الیوم
الا نفسی ثم قال ارأیتم
لو کان متاع فی وعاء قد
ختم علیہ اکان یقدر ما
فی الوعاء حتی یفض الخاتم
فیقولون لا!! فیقول ان
محمداً خاتم النبیین
قد حضر الیوم

(مسند احمد جزو ۱ ص۲۹۶)

یعنی آخر وہ عیسے علیہ السلام کے پاس آئیں گے اور کہیں گے۔ اے عیسے آپ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہیں اور اس کے خاص حکم سے پیدا ہوئے ہیں اپنے رب کے پاس ہمارے لئے درخواست کیجئے۔ کہ وہ ہمارا جلد فیصلہ فرمائے آپ کہیں گے کہ میں اس قابل نہیں۔ کیونکہ مجھے خدا بنایا گیا۔ اور آج مجھے صرف اپنا فکر ہے پھر آپ کہیں گے کہ تم یہ تو بتلاؤ کہ اگر کوئی سامان کسی ایسے برتن میں ہو جس پر مہر لگائی گئی ہو۔ تو کیا وہ مہر توڑنے سے پہلے اسے نکالا جا سکتا ہے؟ وہ جواب دیں گے نہیں۔ اس پر آپ فرمائیں گے کہ

یقیناً محمد تمام انبیاء کی مہر آج حاضر ہے“ ان کے پاس جاؤ وہ تمہاری سفارش کریں گے مطلب یہ کہ انبیاء کرام ایک برتن کے مشابہ ہیں اور شفاعت اس سامان کی طرح ہے جو اس برتن میں بند ہو اور پھر اس برتن کے منہ پر مہر لگا دی گئی ہو۔ اگر کوئی شخص اس سامان کو لینا چاہے تو ضروری ہے کہ اس مہر کی طرف متوجہ ہو ورنہ اسے وہ سامان نہ مل سکے گا۔

اس حدیث سے بوضاحت ثابت ہوتا ہے کہ

۱۔ خاتم النبیین کے معنے ”تمام نبیوں کی مہر“ ہیں۔

۲۔ اور تمام بنی نوع انسان کو شفاعت حاصل کرنے کے لئے اسی مہر کی طرف متوجہ ہونا پڑے گا۔ وہ مہر ہی شفاعت کے حصول کی جگہ ہے۔

آیہ خاتم النبیین کا مطلب

یہ مطلب کسی مزید تفسیر کا محتاج نہیں اور آیہ خاتم النبیین کے سیاق و سباق کو مدنظر رکھتے ہوئے خوب چسپاں بھی ہوتا ہے۔ فرمایا کہ گو محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی اولاد میں سے کوئی لڑکا بڑی عمر کو نہیں پہنچا لیکن آپ اس سے ابتر ثابت نہیں ہوتے۔ کیونکہ آپ رسول اللہ بھی ہیں۔ اور کلی رسول ابو امتہ ہر ایک رسول اپنی امت کا باپ ہوتا ہے پس آپ کا نام ہمیشہ زندہ رہے گا۔ بلکہ آپ تمام انبیاء علیہم السلام سے افضل ہیں اس لئے آپ کا نام سب سے زیادہ شہرت پذیر اور دائم ہوگا۔ نیز قیامت کے دن سب سے پہلے تمام بنی نوع انسان کے لئے شفاعت کا افتتاح بھی آپ ہی فرمائیں گے جب آپ شفاعت کر چکیں گے تو اسکے بعد کسی دوسرے رسول کو شفاعت کرنے کی اجازت ہوگی مدعا کہ آپ ”ختم نبوت“ کے مرتبہ کی وجہ سے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی سب انبیاء سے بلند تر مقام پر فائز ہوں گے۔

” فھو ابو الروحانیۃ کلھا کما کان آدم علیہ السلام ابا الجثمانیات کلھا (الیواقیت والجواھر جزو ۲ صفحہ ۱۸ بحث ۳۲)

کہ آپ تمام روحانی عالم کے باپ ہیں جیسے کہ آدم تمام جسمانی عالم کے باپ ہیں“ اسی لئے آپ کو نبی الانبیاء اور سلطان اعظم بھی کہا جاتا ہے۔ امام السبکی لکھتے ہیں۔ ”ان محمدا صلے اللہ علیہ وسلم نبی الانبیاء فھو کالسلطان الاعظم و جمیع الانبیاء کامراء العساکر“ (الیواقیت والجواھر جزو ۲ صفحہ ۲)

کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم تمام انبیاء کے بھی نبی ہیں۔ پس آپ سلطان اعظم کی طرح ہیں اور باقی تمام انبیاء لشکر کے امراء کی طرح آپ کے ماتحت“

پھر آخرت میں آپ کو اول الشافعین کا درجہ حاصل ہوگا۔ کیونکہ آپ خاتم النبیین ہیں اور جب تک آپ شفاعت نہ کریں کوئی دوسرا نبی شفاعت نہ کرے گا۔ اس تمام تفصیل کا مطالعہ کر لینے کے بعد اگر آپ مودودی صاحب کی کتاب ”ختم نبوت“ کو دیکھیں گے تو آپ کو یقین ہو جائے گا کہ مودودی صاحب کس طرح سیدھی راہ سے منحرف ہو کر ٹیڑھی راہ پر گامزن ہو گئے ہیں اور خاتم النبیین کی ”بے تکی“ تفسیر تلاش کرنے کے لئے کتنے پریشان دماغ نظر آتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ امت مرحومہ پر رحم فرمائے اور علماء کرام کو ہدایت بخشے آمین ثم آمین

”و اذ قال ربک للملٰئکۃ انی جاعل“ فی الارض خلیفۃ (سورۃ بقرہ) پس آدمؑ اور اس کی نسل خدا تعالیٰ کی خلیفہ یعنی اس کی نمائندہ ہے وہ خدا تعالیٰ کی صفات کو دنیا پر ظاہر کرنے کے لئے پیدا کی گئی ہے پس تمام بنی نوع انسان کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنی زندگیوں کو خدا تعالیٰ کی صفات کے مطابق بنائیں اور جس طرح ایک نمائندہ اپنے تمام کاموں میں اپنے مؤکل کی طرف بار بار متوجہ ہوتا ہے اور ایک غلام ہر نیا قدم اٹھانے سے پہلے اپنے آقا کی طرف دیکھتا ہے اسی طرح انسان کا بھی فرض ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کے ساتھ ایسا تعلق پیدا کرے کہ خدا تعالیٰ اس کی ہر قدم اور ہر کام میں رہنمائی کرے اور تمام چیزوں سے زیادہ وہ اس کا محبوب ہو اور تمام باتوں میں وہ اسی پر توکل کرنے والا ہو۔ اور اسی غرض کو پورا کروانے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام دنیا میں آئے۔ ان کا یہ کام تھا کہ وہ دنیا دار لوگوں کو دیندار بنائیں۔ اسلام کی حکومت دلوں پر قائم کریں اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو پھر اپنے روحانی تخت پر بٹھائیں جس تخت پر سے اتارنے کے لئے شیطانی طاقتیں اندرونی اور بیرونی حملے کر رہی ہیں۔

(احمدیت کا پیغام صفحہ ۳۱ تا ۳۶)

لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

اور خدا تعالیٰ کی حکومت ابدی طور پر دنیا سے مٹ نہ جائے پس ضروری تھا۔ کہ اس زمانہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے کوئی شخص آتا۔ وہ کوئی ہوتا۔ مگر آنا ضرور تھا۔ یہ کس طرح ہو سکتا تھا کہ آدمؑ کے اتباع میں جب کبھی خرابی پیدا ہوئی تو خدا تعالیٰ نے ان کی خبر لی۔ نوحؑ کے اتباع میں جب کبھی خرابی پیدا ہوئی۔ تو خدا تعالیٰ نے ان کی خبر لی۔ ابراہیمؑ کے اتباع میں جب کبھی خرابی پیدا ہوئی۔ تو خدا تعالےٰ نے ان کی خبر لی۔ موسیٰؑ کے اتباع میں جب کبھی خرابی پیدا ہوئی۔ تو خدا تعالےٰ نے ان کی خبر لی۔ عیسےٰ کے اتباع میں جب کبھی خرابی پیدا ہوئی تو خدا تعالےٰ نے ان کی خبر لی۔ لیکن سید الانبیاء حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ آلہ وسلم کی امت میں خرابی پیدا ہو۔ تو خدا تعالےٰ اس کی خبر نہ لے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے متعلق تو یہ پیشگوئی تھی۔ کہ چھوٹے چھوٹے مفاسد کو دور کرنے کے لئے آپ کی امت میں ہر صدی کے سر پر ایک مجدد مبعوث ہوا کرے گا۔ کیا کوئی عقل اس کو تسلیم کر سکتی ہے کہ چھوٹے چھوٹے مفاسد کو دور کرنے کے لئے تو خدا تعالیٰ کی طرف سے مجدد دین ظاہر ہوتے رہیں جیسے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ ان اللہ یبعث لھذہ الامۃ علی راس کل مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا (ابوداؤد جلد ۲ صفحہ ۲۴۱) لیکن اس عظیم الشان فتنہ کے موقعہ پر جس کے متعلق رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جب سے دنیا میں انبیاء آنے لگے ہیں وہ اس فتنہ کی خبر دیتے چلے آئے ہیں۔ کوئی مامور نہ آئے کوئی ہادی نہ آئے کوئی راہنما نہ آئے۔ مسلمانوں کو دین حقہ پر جمع کرنے کے لئے خدا تعالیٰ کی طرف سے کوئی آواز بلند نہ کی جائے مسلمانوں کو تاریکی اور ظلمت کے گڑھے سے نکالنے کیلئے آسمان سے کوئی رسی نہ گرائی جائے وہ خدا جو ابتدائے عالم سے اپنے رحم و کرم کے نمونے دکھاتا چلا آیا ہے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے بعد اس کے رحم اور کرم کے دریا میں مزید جوش پیدا ہو گیا ہے نہ کہ اس کا رحم اور کرم مٹ گئے ہیں۔ اگر خدا تعالیٰ کبھی بھی رحیم تھا تو امت محمدیہ کیلئے اس کو پہلے سے زیادہ رحیم ہونا چاہیئے۔ اگر خدا تعالیٰ کبھی بھی کریم تھا تو امت محمدیہ کے لئے اس کو پہلے سے زیادہ کریم ہونا چاہیئے۔ اور یقیناً وہ ایسا ہی ہے قرآن کریم اور احادیث اس پر شاہد ہیں کہ امت محمدیہ میں جب کبھی خرابی پیدا ہوگی۔ خدا تعالےٰ اپنی طرف سے ہادی اور راہنما بھجواتا رہیگا خصوصاً اس آخری زمانہ میں جب کہ دجال کا فتنہ ظاہر ہوگا۔ عیسائیت غالب آ جائیگی اسلام ظاہری طور پر مغلوب ہو جائیگا اور مسلمان دین کو چھوڑ بیٹھیں گے اور دوسری اقوام کے رسم و رواج کو اختیار کر لینگے۔ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا ایک کامل مظہر ظاہر ہوگا اور اس زمانہ کی اصلاح کریگا جس کے متعلق رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ لا یبقی من الاسلام الا اسمہ و لا یبقی من القرآن الا رسمہ (مشکوٰۃ کتاب العلم) یعنی اسلام کا صرف نام باقی رہ جائیگا اور قرآن کی صرف تحریر رہ جائیگی۔ اسلام کا مغز کہیں نظر نہ آئے گا اور قرآن کے معنی کسی پر روشن نہ ہوں گے۔

پس اے عزیزو! سلسلہ احمدیہ کا قیام اسی سنت قدیمہ کے ماتحت ہوا ہے اور انہی پیشگوئیوں کے مطابق ہوا ہے جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ سے پہلے انبیاء نے اس زمانہ کے متعلق بیان فرمائی ہیں۔ اگر مرزا صاحب کا انتخاب اس کام کے لئے مناسب نہ تھا تو یہ خدا تعالےٰ پر الزام ہے۔ مرزا صاحب کا اس میں کیا قصور ہے لیکن اگر خدا تعالےٰ عالم الغیب ہے اور کوئی راز اس سے پوشیدہ نہیں اور اسکے تمام کام حکمتوں سے پُر ہوتے ہیں۔ تو پھر سمجھ لینا چاہیئے کہ مرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کا انتخاب ہی صحیح انتخاب تھا اور انہی کے ماتحت ہیں مسلمانوں اور دنیا کی بہتری ہے آپ کوئی نیا پیغام دنیا کے لئے نہیں لائے۔ مگر وہی پیغام جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے دنیا کو سنایا تھا۔ مگر دنیا اُسے بھول گئی۔ وہی پیغام جو قرآن کریم نے پیش کیا تھا مگر دنیا نے اس کی طرف سے منہ موڑ لیا اور وہ یہی پیغام ہے کہ تمام کائنات کا پیدا کرنے والا ایک خدا ہے اس نے انسان کو اپنی محبت اور تعلق کے لئے پیدا کیا ہے اپنی صفات کی اس کے ذریعہ سے ظاہر کرنے کیلئے اُسے بنایا ہے۔ جیسا کہ وہ فرماتا ہے ”

ایک عظیم الشان تحریک ——— تحریک جدید

اس کی اغراض اور اس کی اہمیت

(از مکرم الحاج چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال)

مرور زمانہ سے تحریک جدید کی تعریف عام احباب کے ذہنوں میں صرف ایک مالی تحریک کے طور پر رہ گئی ہے اس غلط تاثر کے ازالہ کے لئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ہمیں اس الٰہی تحریک سے روشناس کرانے والی عظیم الشان ہستی کے الفاظ ہی میں اس کے جملہ مطالبات سے دوبارہ آگاہی حاصل ہو جائے سو ذیل میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ارشادات مختلف عنوانات کے تحت ہدیہ قارئین کئے جا رہے ہیں اللہ تعالیٰ ہمیں اس ہمہ صفت موصوف تحریک کو اچھی طرح سمجھنے اور اس پر کما حقہٗ عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(خاکسار شبیر احمد وکیل المال)

تعریف تحریک جدید

"تمام لوگوں تک پہنچنے کے لئے ہمیں آدمیوں کی ضرورت ہے ہمیں روپے کی ضرورت ہے ہمیں عزم و استقلال کی ضرورت ہے ہمیں دعاؤں کی ضرورت ہے جو خدا تعالیٰ کے عرش کو ہلا دیں اور انہی چیزوں کے مجموعے کا نام تحریک جدید ہے۔"

تحریک جدید سے مراد

"تحریک جدید دراصل اسلام کے احیاء کا نام ہے جدید وہ صرف ان معنوں میں ہے کہ دنیا اس سے ناواقف ہو گئی تھی ورنہ درحقیقت وہ تحریک قدیم ہی ہے ...... اور یہ ہماری بدقسمتی تھی کہ ہمیں ایک پرانی چیز کو نئی کہنا پڑا کیونکہ لوگ اس سے ناواقف ہو چکے تھے اور وہ جدید نہیں بلکہ قدیم ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ نے جس طرز پر زندگی بسر کی ہم تحریک جدید کے ذریعہ اس کے قریب قریب لوگوں کو لانے کی کوشش کرتے ہیں اس میں کوئی شبہ نہیں کہ آج کل دنیا کے حالات ایسے رنگ میں بدل چکے ہیں کہ ہم اپنی طرز زندگی بالکل وہی شکل نہیں بنا سکتے جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کی طرز زندگی کی شکل تھی مگر اس کے قریب قریب جس حد تک زمانہ کے حالات ہم کو اجازت دیتے ہیں ہم لوگوں کو لے جانے کی کوشش کرتے ہیں اور کرتے رہیں گے اور یہی تحریک جدید کی غرض ہے۔"

تحریک جدید میں شمولیت کیلئے بشاشت ایمان کی ضرورت ہے

"جو تحریک جدید بغیر روح کی تازگی کے گزر جاتی ہے وہ تحریک جدید نہیں اگر کوئی شخص سالہا سال سے قربانیاں کر رہا ہے مگر اس کے اندر بشاشت ایمان پیدا نہیں ہوئی تو اس کی روح کو اس کی قربانیوں کا کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا۔"

تحریک جدید میں مدنظر امور

"تبلیغ اور تعلیم و تربیت دو نہایت ہی اہم کام ہیں اور انہی دونوں کاموں کو تحریک جدید میں مدنظر رکھا گیا ہے تعلیم و تربیت کو مدنظر رکھتے ہوئے سادہ کھانا سادہ لباس خود ہاتھ سے کام کرنا۔ سینما کا ترک۔ غریبوں کی امداد۔ بورڈنگ تحریک جدید اور ورثہ وغیرہ کام تجویز کئے گئے ہیں اور یہ تمام باتیں ایسی ہیں کہ جن کو کسی وقت بھی ترک نہیں کیا جا سکتا بعض تو موجودہ صورت میں ہی ہر وقت قابل عمل رہیں گی اور انہیں کسی صورت میں بھی چھوڑا نہیں جا سکتا لیکن بعض میں حالات کے ماتحت کچھ تبدیلیاں ہو سکتی ہیں۔"

مطالبات کا خلاصہ

"ان مطالبات کا خلاصہ چار باتیں ہیں اوّل جماعت کے افراد میں عملی زندگی پیدا کرنا خصوصاً نوجوانوں کے اندر بیداری اور عملی جوش پیدا کرنا دوسرے جماعتی کاموں کی بنیاد بجائے مالی بوجھ کے ذاتی قربانیوں پر زیادہ رکھنا تیسرے جماعت میں ایک ایسا فنڈ تحریک جدید کا قائم کر دینا جس کے نتیجہ میں تبلیغ کے کام میں مالی پریشانیاں روک پیدا نہ کریں چوتھے جماعت کو تبلیغی کاموں کی طرف پہلے سے زیادہ توجہ دلا دینا"

تحریک جدید کی غرض

"آپ لوگوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ ہمارے لئے یہ وقت بہت نازک ہے ہر طرف سے مخالفت ہو رہی ہے اور اس کا مقابلہ کرتے ہوئے سلسلہ کی عزت اور وقار کو قائم رکھنا آپ لوگوں کا فرض ہے . . . . پس جیسا کہ حکومت پنجاب کے بعض افراد نے ہتک کی ہے احرار کا بھی چیلنج موجود ہے اب آپ لوگوں کا کام ہے کہ ہتک کا بھی ازالہ کریں اور چیلنج کا بھی جواب دیں اور ان دونوں باتوں کے لئے جو بھی قربانیاں کرنی پڑیں کریں اس کے لئے میں آپ لوگوں سے ایسی بھی قربانیوں کا مطالبہ کروں گا جن کا پہلے مطالبہ نہیں کیا گیا اور ممکن ہے پہلے وہ معمولی نظر آئیں مگر بعد میں بڑھتی جائیں اس لئے ہر گوشہ کے احمدی اس کے لئے تیار رہیں اور جب آواز آئے تو فوراً لبیک کہیں ممکن ہے میری دعوت پہلے اختیاری ہو یعنی جو چاہے شامل ہو میں امید کرتا ہوں کہ جس قدر میرا مطالبہ ہو گا اس سے کم طاقت خرچ نہ ہو گی اور جماعت کا ہر شخص قربانی کے لئے تیار رہے گا۔"

اور پھر فرمایا کہ:-

"تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے کہ اس کے ذریعہ ہمارے پاس ایسی رقم جمع ہو جائے جس سے خدا تعالیٰ کے نام کو دنیا کے کناروں تک آسانی اور سہولت کے ساتھ پہنچایا جا سکے تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے تاکہ کچھ افراد ایسے میسر آ جائیں جو اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے دین کی اشاعت کے لئے وقف کر دیں اور اپنی عمریں اسی کام میں لگا دیں تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے تاکہ وہ عزم و استقلال ہماری جماعت میں پیدا ہو جو کام کرنے والی جماعتوں کے اندر پیدا ہونا ضروری ہے۔"

"چنانچہ ہاتھ سے کام کرنے کی نصیحت سینما سے بچنے کی نصیحت اور سادہ زندگی اختیار کرنے کی نصیحت اسی لئے کی گئی ہے کہ کوئی شخص بڑے کام نہیں کر سکتا جب تک بڑے کاموں کی صلاحیت اس کے اندر پیدا نہ ہو۔ اور بڑے کاموں کی صلاحیت اس وقت تک پیدا نہیں ہو سکتی جب تک انسان تکلیفیں برداشت کرنے کے عادی نہ ہوں گے اس وقت تک وہ کسی بڑی قربانی کے لئے تیار نہیں ہو سکتے ہر اونچی سیڑھی پر چڑھنے کے لئے نیچے کی سیڑھی پر قدم رکھنا ضروری ہوتا ہے . . . . . تم یہ تو کہہ سکتے ہو کہ باقی ساری جماعت تھوڑی قربانی کر رہی ہو اور کچھ لوگ ایسے ہوں جو زیادہ قربانی کر رہے ہوں مگر تم یہ نہیں کہہ سکتے کہ باقی ساری جماعت عیش کر رہی ہو اور چند لوگ انتہا درجہ کی قربانی کر رہے ہوں اگر تم ایسا خیال کرو تو یہ ایسی ہی بات ہو گی جیسے کوئی کھٹے پر آم کا پیوند لگا دے یا آم پر املٹے کا پیوند لگا دے اور ہمیں اس بات کی ضرورت ہے کہ دنیا میں کچھ لوگ ایسے پیدا ہوں جو ہمارے حکم پر آگ میں کودنے کے لئے تیار ہوں تو ہمیں اپنی تمام جماعت کو تنور کے پاس لا کر بٹھانا پڑے گا اگر ساری جماعت تنور کے پاس بیٹھی ہو گی اور اس کی گرمی ایسے محسوس کر رہی ہو تو چند لوگ ایسے بھی پیدا ہو سکتے ہیں جو اس تنور میں کود پڑیں اور حکم ملنے پر آگ میں چھلانگ لگا دیں مگر تم یہ نہیں کر سکتے کہ ساری جماعت تو باغ میں آرام کر رہی ہو اور کچھ لوگ آگ میں کودنے کے لئے تیار ہوں . . . . پس جہاں تک تحریک جدید کی غرض جماعت کے اندر سادہ زندگی کی روح پیدا کرنا اور اسلامی تمدن کا صحیح شعور پیدا کرنا ہے وہاں تحریک جدید کی ایک اہم ترین غرض یہ بھی ہے کہ سب قوموں کو تنور کے پاس لا کر بٹھا دیا جائے تاکہ ضرورت پر اس میں سے ایسے لوگ پیدا ہوتے جائیں جو حکم کے ملتے ہی اس تنور میں کود جائیں اور اپنی جان کو سلسلہ اور اسلام کے لئے قربان کر دیں اگر سب لوگ تنور کے ارد گرد نہیں بیٹھیں گے تو چند لوگ بھی تنور کے اندر کودنے کے لئے میسر نہیں آ سکیں گے یہ خدائی قانون ہے جو قوم کی ترقی کی حالت میں بھی جاری رہتا ہے اس کے زوال کی حالت میں بھی جاری رہتا ہے خوشی میں بھی جاری رہتا ہے اور غمی میں بھی جاری رہتا ہے کہ جب لوگ کسی کو کوئی بڑا کام کرتا دیکھتے ہیں تو انہیں انس پیدا ہو جاتا ہے اور اس وقت ان کے دلوں میں ایسا جوش پیدا ہوتا ہے کہ ان کی کمزوریاں چھپ جاتی ہیں ان کی بے استقلالی جاتی رہتی ہے اور وہ بھی بڑے سے بڑے کام کرنے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں ...... جب قربانی کا وقت آئے گا اس وقت یہ سوال نہیں رہے گا کہ کوئی مبلغ کب واپس آئے گا؟ اس وقت واپسی کا سوال بالکل عبث ہو گا ... جب تک ہر ملک اور ہر علاقہ میں عبداللطیف (رض) پیدا نہیں ہو جاتے اس وقت تک احمدیت کا رعب پیدا نہیں ہو سکتا۔"

(باقی)

درخواستہائے دعا

میری والدہ محترمہ ایک عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں ان دنوں ان کی حالت زیادہ دگرگوں ہے احباب جماعت والدہ صاحبہ کی صحت یابی کے لئے دعا فرمادیں۔

(عبدالرزاق خاں درد از کھاریاں)

۲- میرا فرزند زبیر احمد عمر تین سال آگ سے جھلس جانے کی وجہ سے صاحب فراش ہے اس کی دائیں ران کا بیرونی حصہ بقدر تین چار انچ گولائی میں بری طرح سے جل گیا ہے احباب جماعت سے اس کی شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے

محمد شفیع ہاشمی کراچی نمبر ۹

۳- میرے والد شیخ معراج الدین صاحب تین ہفتے سے سخت بیمار ہیں احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ خدا تعالیٰ صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔

شیخ محمد نور الدین نور ولد شیخ معراج الدین صاحب گوجرانوالہ

۴- ماسٹر خدا بخش صاحب کمیشن ایجنٹ غلہ منڈی میانوالی کو دمہ کی سخت تکلیف ہے احباب صحت کے لئے دعا فرمادیں

احمد شفیع قریشی ایجنٹ نیشنل گس درجہ اوّل میانوالی

۵- بندہ کی اہلیہ چند دنوں سے مختلف عوارض سے بیمار ہے احباب کرام دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ صحت عطا فرمائے

حکیم صوفی دین محمد چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر معہ ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے گئے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کی منظوری تک وصیت کنندہ اگر چاہے تو اس عرصہ میں چندہ عام ادا کرتا رہے گو بہتر یہی ہے کہ وہ حصہ آمد ادا کرے کیونکہ وہ وصیت کی نیت کر چکا ہے۔

وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ کر لیں۔ والسلام

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر ۱۶۸۸۵:۔ میں ڈاکٹر غلام حسین ولد چوہدری محمد بخش صاحب مرحوم قوم راجپوت چوہان پیشہ ڈاکٹری عمر ۲۲ سال تاریخ بیعت ۱۹۴۰ء ساکن منڈی مڑھ بلوچاں حال مہاجر ڈاک خانہ خاص تحصیل و ضلع شیخوپورہ صوبہ مغربی پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶ جولائی ۱۹۴۸ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد مغربی پنجاب میں بصورت مہاجر کوئی نہیں ہے صرف ڈاکٹری کا پر گذارہ ہے جو مبلغ ۵۰/- روپیہ ماہوار اندازاً آمد ہوتی ہے میں اپنی آمد کے جو بھی ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں اور آئندہ جو جائداد یا آمد پیدا کروں گا یا مشرقی پنجاب ضلع فیروز پور کی جدی جائداد قبضہ میں آگئی تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دوں گا اور میرے مرنے کے بعد جس قدر جائداد ثابت ہوگی اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔
العبد ڈاکٹر غلام حسین مہاجر منڈی مڑھ بلوچاں۔ گواہ شد چوہدری جلال الدین منڈی مڑھ بلوچاں۔
گواہ شد۔ عطاء اللہ حمید دیہاتی مبلغ پنڈی بھٹیاں بقلم خود۔

مسل نمبر ۱۶۹۱۸:۔ میں کنیز فاطمہ زوجہ علی محمد جلال الدین صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۲۰ سال تاریخ بیعت ۲۷ جنوری ۱۹۵۷ء ساکن ۷/۵ لیاقت بستی پیر الٰہی بخش کالونی کراچی نمبر ۵۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶ اکتوبر ۱۹۶۲ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائداد اس وقت حسب ذیل ہے میرا حق مہر مبلغ ۱۰۰۰/- روپے ہے جو میرے خاوند کی طرف واجب الادا ہے

میرا زیور بتفصیل ذیل ہے۔ (۱) نکلس طلائی وزن ۲ ۱/۲ تولہ (۲) لاکٹ طلائی وزن ۱/۲ تولہ (۳) ٹاپس طلائی ایک جوڑی ۱/۲ تولہ (۴) انگوٹھیاں طلائی تین عدد ۱/۲ تولہ۔ جملہ وزن ۵ تولہ قیمت ۶۲۵/- روپے ہے۔ اس کے علاوہ میری کوئی اور جائداد نہیں ہے۔

میں اپنے حق مہر اور زیورات کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں یا میری کوئی اور آمد ہوگی تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی فقط ۲۶ اکتوبر ۱۹۶۲ء ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔
الامۃ کنیز فاطمہ۔ گواہ شد علی محمد جلال الدین خاوند موصیہ گواہ شد شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

مسل نمبر ۱۶۹۱۹:۔ میں علی محمد جلال الدین ولد معین الدین محمود احمد صاحب قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت ۲۷ جنوری ۱۹۵۷ء ساکن ۷/۵ لیاقت بستی پیر الٰہی بخش کالونی کراچی ۵ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶ اکتوبر ۱۹۶۲ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اس وقت حسب ذیل ہے

میرا ایک ۲۰۰ مربع گز کا خالی پلاٹ سادات ناظم آباد کراچی میں ہے جس کی قیمت ۱۵۰۰/- روپے ہے اس میں سے ۱۲۵۰/- روپے بصورت اقساط ادا کر چکا ہوں باقی ۲۵۰/- روپے قابل ادائی ہیں اس رقم کے ادا کرنے کے بعد اس کا قبضہ مجھے مل جائے گا اور یہ میری واحد ملکیت ہوگی اور میری جائداد کوئی نہیں ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔

۲۔ میں ملازمت کرتا ہوں جس کے ذریعہ مجھے ماہوار تنخواہ معہ الاؤنس مبلغ ۱۲۷ روپے ملتی ہے میں اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ داخل کرتا رہوں گا اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی فقط ۲۶ اکتوبر ۱۹۶۲ء ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
العبد علی محمد جلال الدین گواہ شد مولوی عبد الواحد خاں صحابی احمدیہ ہال کراچی
گواہ شد۔ شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

مسل نمبر ۱۶۹۲۰:۔ میں زکیہ بیگم زوجہ منور احمد عارف قوم مسلمان پیشہ خانہ داری عمر ۲۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلر کہار ڈاکخانہ خاص ضلع جہلم صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم ستمبر ۱۹۶۲ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:۔

ایک جوڑی کانٹے طلائی وزن ایک تولہ ایک عدد انگوٹھی طلائی وزنی ۲ ماشہ کل زیور طلائی وزنی ۱ تولہ ۳ ماشے مالیتی ۱۷۰/- روپے علاوہ ازیں ۵۰۰/- روپے حق مہر جو کہ بذمہ خاوند منور احمد صاحب عارف کارکن صدر انجمن احمدیہ ربوہ واجب الوصول ہے میں اپنی مذکورہ جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے علاوہ کوئی اور جائداد یا آمدنی پیدا کروں تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات کے بعد میری جو جائداد ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی وصیت کرتی ہوں۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
والسلام خاکسارہ زکیہ بیگم بقلم خود۔ گواہ شد منور احمد عارف خاوند موصیہ کارکن صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان گواہ شد لطیف احمد کارکن لنگر خانہ ربوہ ۱۰.۹.۶۲۔

مسل نمبر ۱۶۹۲۱:۔ میں خلیل احمد ناصر ولد نقیر محمد صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر ۲۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن معرفت دواخانہ شاب ۱۳۲۲ محمود آباد کالونی ۲ کراچی ۲ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶ اکتوبر ۱۹۶۲ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں ہے میں ملازمت کرتا ہوں جس کے ذریعہ مجھے ماہوار تنخواہ مبلغ ۹۰/- روپے ملتی ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل کرتا رہوں گا اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی فقط۔ ۲۶ اکتوبر ۱۹۶۲ء ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ العبد خلیل احمد ناصر بقلم خود
گواہ شد۔ نذیر احمد سلیم سیکرٹری اصلاح و ارشاد حلقہ محمود آباد کالونی کراچی نمبر ۴
گواہ شد۔ شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

مسل نمبر ۱۶۹۲۶:۔ میں رفیق احمد طیب ولد مولوی عطا محمد صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر تقریباً ۲۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن ربوہ ڈاکخانہ خاص ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶ /۱۰/ ۶۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میں ملازم ہوں میرا گذارہ ماہوار تنخواہ پر ہے جو اس وقت ۱۲۳/۱۲ روپے ماہوار ہے میں اپنی ماہوار آمد کے جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اقرار کرتا ہوں کہ اپنی آمد کے متعلق دفتر کے دریافت کرنے پر اطلاع دیتا رہوں گا اور یہ بھی اقرار کرتا ہوں کہ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی نیز بعد وفات میری یہ وصیت میرے ترکہ پر بھی ۱/۱۰ کے حساب سے حاوی ہوگی۔ العبد رفیق احمد طیب بقلم خود حال ملازم پاکستان ایئر فورس
گواہ شد۔ عبد الرحمٰن دار الصدر شرقی ربوہ۔ گواہ شد۔ محمد انور قریشی دفتر بیت المال ربوہ۔

مسل نمبر ۱۶۹۳۱:۔ میں محمد سلیم چوہدری ولد چوہدری محمد یعقوب خاں قوم راجپوت پیشہ معلم وقف جدید عمر ۲۶ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن حال چک ۵۳/۳ ڈاکخانہ بچیکی تحصیل ننکانہ ضلع شیخوپورہ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۰۰ /۰۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اس وقت منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو کہ اس وقت بذریعہ معلم وقف جدید ۶۰/- روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اور اگر کوئی اور جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس جائداد پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی
فقط الراقم محمد عبد اللہ سیکرٹری مال انجمن احمدیہ بچیکی چک ۵۳/۲ ڈاکخانہ بچیکی تحصیل ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ
العبد محمد سلیم چوہدری ولد محمد یعقوب خاں قوم راجپوت معلم وقف جدید ساکن حال چک ۵۳/۳ بچیکی تحصیل ننکانہ
گواہ شد۔ قاسم علی ولد غلام محمد پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ بچیکی چک ۵۳/۳ ڈاکخانہ خاص تحصیل ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ گواہ شد۔ سید ولایت شاہ ولد سید رمضان شاہ صاحب مرحوم انسپکٹر وصایا کارکن دفتر وصیت حال چک ۵۳/۳ ضلع شیخوپورہ

پاکستان اور بیرونی ممالک کی بعض اہم خبروں کا خلاصہ

• لنڈن ۱۸ر جنوری۔ ایک برطانوی فوجی ماہر نے کہا ہے کہ بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو نے چینیوں کو لداخ سے نکال باہر کرنے کے جس عزم کا اظہار کیا ہے فوجی لحاظ سے اس کی اس وقت تک تکمیل نہیں ہو سکتی جب تک کہ بھارت کی فضائی طاقت بھی چین کے برابر نہ ہو جائے۔

بریگیڈیئر تھامپسن کا (جنہوں نے حال ہی میں لداخ اور نیفا کے علاقوں کا دورہ کیا تھا) مضمون روزنامہ ٹیلی گراف میں شائع ہوا ہے جس میں انہوں نے کہا ہے کہ اگر چین پر زیادہ دباؤ پڑا تو وہ یقینی اور طور پر ... کی فضائی سپلائی منقطع کرنے کی کوشش کریگا چینی شہروں کی نسبت بھارتی شہروں پر آسانی سے بمباری ہو سکتی ہے۔

• نئی دہلی ۱۸ر جنوری۔ پاکستان نے بھارت کو واضح الفاظ میں بتا دیا ہے کہ وہ کشمیر میں موجودہ خط متارکہ جنگ یا اس میں قدرے تبدیلیوں کی بنیاد پر کشمیر کا مسئلہ حل کرنے کی کسی تجویز پر غور کرنے کو تیار نہیں۔ پاکستان نے کہا ہے کہ کشمیر کی تقسیم کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ پاکستان کوئی ایسی تجویز منظور نہیں کرے گا جو کشمیری عوام کے حق خود ارادیت سے کم ہو۔ سیاسی حلقوں میں اب اس یقین کا اظہار کیا جا رہا ہے کہ مسئلہ کشمیر پر پاک بھارت مذاکرات بے نتیجہ ثابت ہوں گے کیونکہ بھارت انہیں ناکام بنانے کے بہانے تلاش کر رہا ہے۔

• اقوام متحدہ (نیویارک) ۱۸ر جنوری پاکستانی فوج کے کمانڈر انچیف جنرل محمد موسیٰ مغربی نیوگنی میں اقوام متحدہ کی پاکستانی فوج سے ملاقات کے لئے کل کیمانا اور جیراک گئے آپ مغربی نیوگنی کے چار روزہ دورہ پر ہیں ہالینڈیا سے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ جنرل موسیٰ منگل کے روز جکارتا سے بیاک پہنچے تو پاکستانی فوج کے کمانڈر بریگیڈیئر سعید الدین خان نے آپ کا استقبال کیا۔ مغربی نیوگنی میں اپنے قیام کے دوران جنرل موسیٰ اقوام متحدہ کے عبوری انتظامیہ ادارہ کے مہمان ہوں گے۔

• نئی دہلی ۱۸ر جنوری، پاک بھارت مصالحتی گروپ نے کل پاکستانی وفد کے اعزاز میں ظہرانہ دیا۔ اس موقع پر تقریر کرتے ہوئے مسٹر جے پرکاش نرائن نے کہا کہ میں مسئلہ کشمیر کا کوئی منصفانہ اور باعزت حل تلاش کرنے میں ہر قسم کی مدد دینے کو تیار ہوں۔ انہوں نے اس کے لئے اپنے دلی تعاون کی پیشکش کی۔ آپ نے کہا ہم سب کو بتا دینا چاہئے ہیں کہ ہمیں عالمی امن کی اہمیت کا احساس ہے لیکن ہمسایہ سے امن کہیں زیادہ اہم ہے۔ مسٹر جے پرکاش نرائن نے کہا یہ سوچنا بھی حماقت ہے کہ بھارت اور پاکستان پھر ایک ہو جائیں گے۔ آپ نے کہا ہمیں دلوں کے اشتراک کی ضرورت ہے۔

• راولپنڈی ۱۸ر جنوری معلوم ہوا ہے کہ مغربی پاکستان اسمبلی کا آئندہ اجلاس ۱۰۔ ۱۱ر مارچ کو لاہور میں ہوگا۔ اجلاس کی آخری تاریخ کا اعلان صوبائی گورنر جلد ہی کریں گے۔ یاد رہے کہ صوبائی اسمبلی کے چند ارکان نے اجلاس بلانے کے لئے سپیکر مسٹر مبین الحق صدیقی کو درخواست پیش کی تھی۔

• برسلز ۱۸ر جنوری۔ کانگو کے صوبہ کساٹی میں موجودہ بے چینی کے ابتدائی بارہ دنوں میں آٹھ ہزار افراد مارے گئے۔ جنوبی کساٹی کے دو وزراء نے لیوپولڈویل پہنچ کر درخواست کی کہ جنوبی کساٹی کے مغربی علاقہ میں اقوام متحدہ کے فوجی دستے روانہ کئے جائیں۔

• راولپنڈی ۱۸ر جنوری۔ حکومت پاکستان نے پچاس اور پچیس پیسے کے سکے جاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ پچاس پیسے کے سکے کا وزن ۹۰ گرین اور قطر ۲۴ ملی میٹر ہوگا۔ یہ سکہ گول اور ۱۵۰ دندانوں کا ہوگا اور خالص نکل کا بنایا جائے گا۔ پچیس پیسے کے سکے کا وزن ۴۵ گرین اور قطر ۱۹ ملی میٹر ہوگا۔ یہ بھی گول سو دندانوں کا ہوگا اور خالص نکل کا بنایا جائے گا۔ سکہ کے درمیان "حکومت پاکستان" کے الفاظ لکھے ہوں گے ان الفاظ کے اوپر ہلال اور ستارہ ہوگا۔ ستارہ کی پانچ نوکیں ہوں گی۔ اس کے بائیں طرف بنگالی میں لفظ "پاکستان" لکھا ہوگا۔ اور دائیں جانب بنگالی میں لفظ "سرکار" لکھا ہوگا اور نیچے سکہ جاری ہونے کا سن انگریزی ہندسوں میں لکھا ہوگا۔ سکے کے دوسری طرف درمیان میں انگریزی ہندسوں میں پچیس لکھا ہوگا اس کے اوپر بنگالی ہندسوں میں پچیس اور نیچے اردو ہندسوں میں پچیس لکھا ہوگا۔

• لنڈن ۱۸ر جنوری۔ انگلستان کی لیبر پارٹی کے رہنما مسٹر ہیوگیٹسکل کی حالت بہت نازک ہے۔ ڈاکٹر ان کی صحت کی بحالی کے لئے مسلسل کوشاں ہیں۔ ڈاکٹروں نے کل شام بتایا کہ مسٹر گیٹسکل کی حالت بدستور خطرے میں ہے۔

• لاہور ۱۸ر جنوری۔ بی وی اور ایس وی کلاسوں میں داخلہ کے لئے درخواستیں دینے کی آخری تاریخ بجائے ۲۸ر فروری ۶۳ء تک توسیع کر دی گئی ہے۔

• کھٹمنڈو ۱۸ر جنوری۔ نیپال کے وزیر تجارت مسٹر بسبھی نندا جھا ۲۵ر جنوری کو راولپنڈی روانہ ہو رہے ہیں۔ آپ راولپنڈی میں پاکستان اور نیپال کے تجارتی نقل و حمل کے معاہدہ پر دستخط کریں گے۔ واضح رہے کہ پاکستان اور نیپال کے درمیان ایک معاہدہ طے پایا ہے جس کے تحت پاکستان نیپال کے برآمدی مال کو پاکستان سے گزرنے کی خاص رعایتیں دے گا۔

• حبیب گنج سلہٹ ۱۸ر جنوری۔ سرکاری طور پر معلوم ہوا ہے کہ سلہٹ سرکٹ ہاؤس میں ۱۸ اور ۱۹ر جنوری کو پاکستان اور بھارت کے ڈپٹی کمشنروں کی کانفرنس منعقد ہو رہی ہے توقع ہے کہ اس کانفرنس میں آسام سے وسیع پیمانے پر مسلمانوں کے اخراج کے مسئلہ پر غور و خوض کیا جائے گا۔

• خاران ۱۸ر جنوری۔ روسی ماہرین کی طرف سے ریاست خاران میں تیل کی تلاش کے لئے ابتدائی سروے شروع کر دیا گیا ہے۔ سروے کا یہ کام آئندہ دو ماہ تک مکمل ہو جائے گا۔ اور اس کے بعد کھدائی کا باقاعدہ کام شروع کر دیا جائے گا۔

• لاہور ۱۸ر جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ محکمہ جنگلات اس سال کیلیفورنیا سے سیب کے پودے درآمد کرے گا۔ اس سلسلے میں کیلیفورنیا کے متعلقہ حکام سے خط و کتابت کی جا رہی ہے۔ محکمہ جنگلات کے حکام کا خیال ہے کہ کیلیفورنیا سے سیب کے پودے درآمد کرنے سے پاکستان میں سیب کی فصل بہتر ہو جائے گی۔

اعانت الفضل

مکرم پروفیسر عبد السلام صاحب پی ایچ ڈی۔ ایف۔ آر۔ ایس لنڈن حال ہی میں مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی زیارت ... کے بعد بخیریت لنڈن واپس پہنچ گئے ہیں۔ آپ نے اس سفر کی کامیابی کی خوشی میں تین کس مستحق احباب کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کروائے ہیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

احباب کرام سے درخواست ہے کہ وہ پاکستان کے اس ہونہار اور نامور فرزند کے لئے دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ اسے بیش از بیش ترقیات عطا فرمائے اور دینی و دنیاوی نعمتوں سے مالا مال کرے۔

(مینیجر الفضل)

ہر انسان کیلئے ایک ضروری پیغام
کارڈ آنے پر مفت
عبد اللہ الہ دین ـــ سکندرآباد دکن

خوشخبری
لائل پور اور اس کے ارد گرد کے جو حضرات انگریزی و اردو کی معیاری چھپوائی کرانا چاہیں وہ ہماری خدمت حاصل کریں۔ ہم نے ریلوے روڈ لائل پور پر ماڈرن اور آٹومیٹک مشینوں پر مشتمل ایک پریس نصب کیا ہوا ہے۔
اصغر علی مینیجر نوائے وقت پرنٹرز لمیٹڈ لائلپور

ہمدرد نسواں (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں۔ مکمل کورس انیس ۱۹ روپے

ربوہ میں پانچویں آل پاکستان باسکٹ بال ٹورنامنٹ کا دوسرا دن (بقیہ صفحہ اول)

غیر معمولی اور نمایاں کامیابی حاصل کی اور فائنل میں پہنچنے کا استحقاق ثابت کر دکھایا۔ اِس میچ میں ریلوے کے جاوید حسن، نصرا اور محمد خاں نے بہت بلند پایہ کھیل کا مظاہرہ کرکے خوب داد حاصل کی۔ ان کا سکور علی الترتیب ۲۳، ۲۲، اور ۱۵ رہا۔ پی اے ایف کے بشیرا اور اکبر نے بھی ریلوے کے تابڑ توڑ حملوں کے باوجود کچھ کم جوہر نہیں دکھائے انہوں نے علی الترتیب ۲۱، اور ۸ پوائنٹس سکور کئے۔

کالج سیکشن کی ٹیموں میں سے ٹی آئی کالج ربوہ اور ہیلی کالج آف کامرس کی ٹیمیں فائنل میں پہنچی ہیں سکول سیکشن میں سے سی ٹی آئی سیالکوٹ اور تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ فائنل میں پہنچے ہیں۔ یہ سب فائنل مقابلے کل مورخہ ۱۹ ؍ جنوری کو ایک نبجے بعد دوپہر سے چار بجے سہ پہر تک کھیلے جائیں گے جس کے بعد تقسیم انعامات کی تقریب عمل میں آئے گی۔

کل مورخہ ۱۸ ؍ جنوری کو ٹورنامنٹ کے دوسرے روز جو میچ کھیلے گئے ان کے نتائج درج ذیل ہیں:۔

کلب سیکشن

پاکستان ویسٹرن ریلوے (۵۲) بالمقابل زراعتی یونیورسٹی لائلپور (۴۴)
پی اے ایف (۶۳) بالمقابل برادرز (۴۴)
ویسٹ پاکستان پولیس (۷۶) " یونیک کلب (۲۴)
کراچی یونیورسٹی (۲۶) " بلیو سپورٹس (۱۴)
رائل کلب (۲۶) " زراعتی یونیورسٹی (۴۴)
پاکستان ویسٹرن ریلوے (۷۰) " پی اے ایف (۳۹)
کراچی یونیورسٹی (۶۶) " فرینڈز کلب (۳۸)

کالج سیکشن:۔

ایف سی سی (۳۵) بالمقابل ٹی آئی کالج (بی) (۱۰)
گورنمنٹ کالج چکوال (۱۰) " ٹی آئی کالج (اے) (۵۰)
ہیلی کالج آف کامرس (۴۵) " سی ٹی آئی سیالکوٹ (۱۴)
ٹی آئی کالج (اے) (۳۶) " ایف سی سی (۴۶)

بھارت سے چین کا شدید احتجاج

ہانگ کانگ ۱۹ ؍ جنوری۔ چینی وزارت خارجہ نے پیکنگ میں بھارتی سفارت خانہ سے اس امر پر شدید احتجاج کیا ہے کہ بھارتی حکام نے شمال مشرقی بھارت میں کالیمپونگ کے مقام پر ایک سکول چیانگ کائی شیک کے ایجنٹوں کے سپرد کردیا ہے حالانکہ یہ سکول بھارت میں چینی قونصل جنرل کے سپرد کیا گیا تھا۔ مراسلہ میں بھارتی حکومت کو خبردار کیا گیا ہے کہ اگر بھارت نے موجودہ کارروائی جاری رکھی تو نتائج کی تمام تر ذمہ داری اس پر ہوگی۔

سنٹرل باسکٹ بال ایسوسی ایشن کے زیرِ اہتمام

باسکٹ بال ریفریز کے ریفریشر کورس کا پہلا سیشن

قواعد وضوابط کے بعض مخصوص پہلوؤں پر دلچسپ مذاکرہ

ربوہ ۱۹ جنوری (۹ بجے صبح) کل مورخہ ۱۰ جنوری کو تعلیم الاسلام کالج کے پانچویں آل پاکستان باسکٹ بال ٹورنامنٹ کے دوسرے روز دی سنٹرل امیچور باسکٹ بال ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام ریفریز کے ریفریشر کورس کا پہلا سیشن ½۶ بجے شام کالج کے گیسٹ ہاؤس میں منعقد ہو جس میں جملہ ریفریز نے شرکت کی۔ اس موقع پر ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری جناب اعجاز حسین صاحب کے علاوہ انتظامیہ کمیٹی کے متعدد اراکین بھی موجود تھے اس سیشن میں باسکٹ بال کے قواعد وضوابط کے بعض مخصوص پہلوؤں پر دلچسپ مذاکرہ ہوا جس میں انتظامیہ کمیٹی کے ایک سرکردہ رکن مسٹر لال موتی لال آف سیالکوٹ نے بحث کا آغاز فرمایا۔ آپ نے نوآموز ریفریز کے سامنے باسکٹ بال کے قواعد وضوابط کی وضاحت کرتے ہوئے ریفریز کے فرائض اور ان کی ذمہ داریوں پر روشنی ڈالی۔ آپ نے یہ بھی بتایا کہ کھیل کے دوران دانستہ یا نادانستہ کسی کھلاڑی سے کب اور کس طرح غلطی سرزد ہوتی ہے اور اسے چیک کرنے کے لئے ریفری کے لئے کس درجہ مستعد اور ہوشیار رہنا ضروری ہے مسٹر لال موتی لال کے بعد بعض ریفریز اور دیگر کھلاڑیوں نے بھی بحث میں حصہ لیا۔

توقع ہے کہ مسٹر لال موتی لال آج مورخہ ۱۹ ؍ جنوری کو میچوں کے وقفہ کے دوران گیارہ بجے قبل دوپہر ایک لیکچر دیں گے۔ جس میں باسکٹ بال کے بعض قواعد وضوابط واضح کرنے کے علاوہ اس امر پر بھی روشنی ڈالیں گے کہ شائقین باسکٹ بال سے کس طرح لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔

اس ریفریشر کورس کا دوسرا سیشن آج ½۵ بجے شام کالج کے گیسٹ ہاؤس میں منعقد ہوگا۔

وزارتی بات چیت میں بھارت آج اپنی نئی تجاویز پیش کریگا

نئی دہلی ۱۹ ؍ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ آج صبح بھارتی وفد مسئلہ کشمیر کے لئے اپنی نئی تجاویز پیش کردے گا۔ خیال ہے ان تجاویز میں کشمیر میں خط متارکہ جنگ کی بنا پر معمولی ردوبدل کی سفارش کی جائے گی۔ پاکستانی وفد کے ایک ترجمان نے بتایا کہ ایسی تجاویز بلا تاخیر رد کر دی جائینگی

بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو نے کل یہاں کہا مسئلہ کشمیر کے سلسلہ میں وزارتی بات چیت پر کسی قسم کی کوئی پابندی نہیں ہے وزارتی بات چیت کے دوران اس مسئلہ پر ہر پہلو سے غور کیا جا سکتا ہے۔ اور کوئی بھی مسئلہ ایسا نہیں جس پر بات چیت نہ کی جا سکتی ہو۔ پنڈت نہرو اخباری نمائندوں کے سوالات کے جواب دے رہے تھے آپ سے ایک صحافی نے پوچھا تھا کہ کیا مسئلہ کشمیر کے سلسلہ میں پاکستان کی رائے شماری کی تجویز پر غور کیا جائے گا۔

درخواست دُعا

میری اہلیہ گزشتہ ایک ہفتہ سے بہت بیمار ہیں معدہ میں خرابی کی شکایت ہے جس کی وجہ سے مسلسل درد رہتا ہے۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے شفائے کامل عطا کرے۔ آمین

خان غلام محمد خان
ٹی آئی کالج ربوہ

مکرم چوہدری محمد نقی صاحب کیلئے دُعا کی تحریک

مکرم چوہدری محمد شریف صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع منٹگمری لاہور سے مطلع فرماتے ہیں کہ ان کے بھائی مکرم چوہدری محمد نقی صاحب بیرسٹر کار کے حادثہ کے بعد سے بدستور بیہوش چلے آرہے ہیں۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل و کرم سے مکرم چوہدری محمد نقی صاحب کو جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

پاکستان ویسٹرن ریلوے۔ لاہور ڈویژن

ٹینڈر نوٹس

حسب ذیل کاموں کے لئے نظر ثانی شدہ شیڈیول آف ریٹس کی اساس پر تازہ پرسنٹیج ریٹ سربمہر ٹنڈر مجوزہ فارموں پر جو کہ دفتر ہذا سے ایک روپیہ فی فارم کی ادائیگی پر ۲۰ ؍ جنوری ۶۳ء کے ساڑھے گیارہ بجے تک حاصل کئے جا سکتے ہیں زیر دستخطی کے پاس ۳۰ ؍ جنوری ۶۳ء کے ساڑھے بارہ بجے تک پہنچ جانے چاہئیں۔ یہ ٹنڈر اسی دن ساڑھے بارہ بجے برسرعام کھولے جائیں گے ساڑھے بارہ بجے کے بعد موصولہ ٹنڈروں پر غور نہیں کیا جائے گا۔

نمبر شمار	نام کام	تخمیناً لاگت بشمول ٹنڈر پرسنٹیج	زربیعانہ جو ڈویژنل پے ماسٹر لاہور کے پاس جمع کر دیا جائے	تکمیل شدہ کی مدت
۱۔	کینال بنک اور اسسٹنٹ انجنیئر نمبر ۲ سیکشن لاہور کی دیگر کالونیوں میں واٹر بورن سٹیشن اور ڈرینیج کے انتظامات مہیا کرنے (سٹیٹمنٹ نمبر ۴۲-آر-۶۳-۱۹۶۲ء)	۲۵۰۰۰/- روپے	۵۰۰/- روپے	۶ ماہ

۲۔ ٹھیکیدار جن کے نام منظور شدہ فہرست پر درج ہیں ٹنڈر دے سکتے ہیں۔ ایسے ٹھیکیدار جن کے نام اس ڈویژن کے ٹھیکیداروں کی منظور شدہ فہرست پر درج نہیں انہیں چاہیئے کہ ۳۰ جنوری ۶۳ء سے قبل اندراج کے کاغذات یا اپنی مالی حالت اور تجربے سے متعلقہ سرٹیفیکیٹ ہمراہ لاکر اپنے نام رجسٹر کرالیں۔

۳۔ مفصل شرائط وضوابط نظر ثانی شدہ شیڈیول آف ریٹس، پلان اور تخمینہ جات زیر دستخطی کے دفتر میں کسی بھی یوم کار کو دیکھے جا سکتے ہیں۔ ریلوے انتظامیہ سب سے کم یا کسی بھی اور ٹنڈر کو منظور کرنے پر پابند نہیں۔ یہ ٹھیکیداروں کے اپنے مفاد میں ہے کہ زربیعانہ ۳۰ ؍ جنوری ۶۳ء سے پہلے ڈویژنل پے ماسٹر پی ڈبلیو آر لاہور کے پاس جمع کرادیں۔ ٹھیکیداروں کو چاہیئے کہ تمام لیبر اور میٹریل کے لئے نرخ تحریر کریں اور ٹنڈر دینے سے قبل کام کی جگہ کا معائنہ کرکے کام کی اصل حالت کے بارے میں اطمینان حاصل کرلیں۔

۴۔ ٹھیکیداران کو چاہیئے کہ باب ۱۷ × آف شیڈول آف ریٹس کی آئیٹموں کے لئے شیڈول کی باقی ماندہ آئیٹموں کے لئے علیحدہ پرسنٹیج ریٹ تحریر کریں۔ نوٹ کرلیں کہ کام بین سیورلائنز سے کیا جائے گا۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو آر۔ لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲